

شفا کی دعائیں

▶ LIVE

DR. FARHAT HASHMI

وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعْمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً

[لقمان: 20]





شفا اللہ کے ہاتھ میں ہے

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔

الشعر آء: 80



شفا کی دعائیں

شفا اللہ کے ہاتھ میں ہے

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔

اللہ کے سوا بیماری سے شفا دینے والا کوئی نہیں ہے

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ دم
کیا کرتے تھے، (اور یہ دعا) پڑھتے تھے

امْسَحُ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا
يَكْشِفُ الْكَرْبَ إِلَّا أَنْتَ

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے، شفا تو تیرے
ہی ہاتھ میں ہے، تیرے سوا اس کو دور کرنے والا اور کوئی
نہیں ہے۔

دواؤں میں شفا کی تاثیر بھی اللہ ہی ڈالتا ہے

شفا کی دعائیں

شفا اللہ کے ہاتھ میں ہے

انسان خود کو بیمار محسوس کرے تو اس کا
علاج کرانے میں کوئی حرج نہیں

نبی ﷺ نے خود بھی اپنا علاج کروایا

رسول اللہ ﷺ نے گردن کے نیچے کمر کے
بالائی حصہ پر (زہریلی) بکری کا گوشت
کھانے کی بنا پر پچھنے لگوائے۔

آپ ﷺ نے لوگوں کو بھی علاج پر ابھارا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ
عز و جل نے جب بیماری کو پیدا کیا تو اس کا
علاج بھی پیدا کیا پس اس لئے علاج کیا کرو۔

[مسند احمد: 12596]

شفا کی دعائیں

شفا اللہ کے ہاتھ میں ہے

اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں پہنچا (تو دیکھا کہ) آپ کے صحابہ (آپ کی مجلس میں) ایسے بیٹھے تھے گویا ان کے سروں پر پرندے ہوں (یعنی انتہائی بادب اور پرسکون تھے)۔ چنانچہ میں نے سلام کیا اور بیٹھ گیا۔

ادھر ادھر سے بدوی لوگ آئے اور انہوں نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! کیا ہم علاج کر لیا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دوا استعمال کیا کرو، بلاشبہ اللہ عزوجل نے کوئی بیماری پیدا نہیں کی مگر اس کی دوا بھی پیدا کی ہے، سوائے ایک بیماری کے یعنی بڑھاپا۔

علاج کرانا تو کل کے منافی نہیں ہے

ابورمثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔۔۔ کہ میرے والد نے آپ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے آپ اپنی وہ چیز دکھائیں جو آپ کی پشت پر ہے کیونکہ میں طبیب ہوں،

آپ نے فرمایا: طبیب تو اللہ ہے، بلکہ توریت آدمی ہے (مریض کو تسکین اور دلا سے دیتا ہے)

اس (بیماری) کا طبیب تو وہی ہے جس نے اسے پیدا کیا ہے۔

شفا کی دعائیں

شفا اللہ کے ہاتھ میں ہے

علاج و معالجہ کراتے وقت بھی ایک مومن کا یہ تصور اور عقیدہ ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے شفا نصیب ہوگی

اپنی بیماری میں جزع فزع اور شکوہ و شکایات نہیں کرنی چاہیے

امام ابن الجوزی کہتے ہیں: "بلاشبہ اللہ عزوجل کے ہاں آزمائش کے ختم ہونے کا معلوم وقت ہے، پس مصیبت میں مبتلا شخص کے لیے ضروری ہے کہ وہ مصیبت کے وقت کے ختم ہونے تک صبر کرے، پھر اگر تو وہ وقت سے پہلے گھبرا گیا تو گھبرانا کوئی فائدہ نہیں دے گا... پس صبر کرنا ضروری ہے۔"



شفاء اللہ کے ہاتھ میں ہے

وَيَكْشِفُ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ

اور وہ مومن قوم کے سینوں کو شفا بخشتے گا۔

التوبة: 14



شفا کی دعائیں

شفا اللہ کے ہاتھ میں ہے

وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ

اور وہ مومن قوم کے سینوں کو شفا بخشتے گا۔

نعمان بن بشیر کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بے شک جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے، جب اسکی اصلاح ہو جاتی ہے تو تمام جسم کی اصلاح ہو جاتی ہے اور جب وہ خراب ہو جاتا ہے تو تمام جسم خراب ہو جاتا ہے، سنو وہ (ٹکڑا) دل ہے۔ صحیح البخاری: 52

ابن قیم کہتے ہیں کہ جب اللہ کے دشمن ابلیس کو یہ علم ہوا کہ دل پر ہی (ہر چیز کا) دار و مدار اور اسی پر (ہر چیز کا) سہارا ہے، تو اس نے وسوسوں کے ساتھ اس پر فوجوں / الاؤ لشکر کی چڑھائی کر دی، دل کی طرف مختلف خواہشات کو لے کر آیا،

شفاء اللہ کے ہاتھ میں ہے

جب دل درست ہوتا ہے تو بندے کے لیے نیک
اعمال کرنا آسان ہو جاتے ہیں

ایسے شخص کی زبان اور اعضاء ہر برے عمل سے پاک
ہوتے ہیں

سلامت دل حسد، بغض اور کینے سے پاک ہوتا ہے

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ آپ
ﷺ سے کہا گیا: اے اللہ کے رسول لوگوں میں کون سب سے
افضل ہے آپ ﷺ نے فرمایا: صاف دل والا اور زبان کا سچا لوگوں
نے کہا زبان کے سچے کو تو ہم پہچانتے ہیں لیکن صاف دل کون ہے؟
آپ ﷺ نے فرمایا: پرہیزگار، پاک صاف جس کے دل میں نہ
گناہ ہو، نہ بغاوت ہو نہ خیانت ہو اور نہ حسد۔